فیض عالم

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی فیض احمد اُویسی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

حضرت علامہ مفتی عطاء الرسول اُویسی

حضرت علامہ مفتی فیاض احمد اُویسی

حضور نبی کریم ﷺ کے بوقت ولادت ورضاعت معجزات وکمالات

افاضات: حضور مفسرِ اعظم پاکستان فیض ملت شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد فیض احمد اویسی محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہٗ

الحمدللہ رب العالمین والسلام علی افضل الانبیاء والمرسلین

وعلی آلہٖ الطیبین واصحابہ الطاہرین

فقیر اویسی غفرلہٗ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کے ولادت باسعادت کے معجزات وکمالات عرض کرتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ جن کی ولادت کا یہ کمال ہے ان کے دیگر کمالات کا کیا حال ہوگا۔

(۱) حضرت الشاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جمہور اہل سیر وتواریخ اس پر متفق ہیں کو رسول اکرم نور مجسم ﷺ کی ولادت واقعہ اصحاب فیل کے (۴۰) چالیس یا (۵۵) پچپن روز بعد اسی سال ہوئی اور یہی قول تمام اقوال سے صحیح ہے اور جمہور اہل سیر ومحدثین کے نزدیک مشہور یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت ۱۲ ربیع الاوّل کو ہے اور جمہور علماء کرام کا اس قول پر اتفاق واجماع بیان کرتے ہیں کہ ربیع الاوّل کی دو تاریخ کو اور بعض کچھ کہتے ہیں، بعض کچھ۔ اس کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ تفصیل فقیر کے رسالہ ''۱۲ ربیع الاوّل ولادت یا وفات'' میں پڑھئے۔

کمالاتِ ولادت کی فہرست

(۱) سیرت حلبیہ میں ہے کہ آپ ﷺ اس دوران اپنی والدہ ماجدہ کے بطن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔

(۲) آپ ﷺ والدہ ماجدہ کے بطن مبارک میں دو ماہ کے تھے کہ آپ ﷺ کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا اور ابن عباس سے مروی ہے کہ ان کی وفات پر فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا، باری تعالیٰ تیرا محبوب یتیم ہوگیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا، اس کا حافظ وناصر میں خود ہوں۔

(۳) سیرت ابن ہشام میں مروی ہے کہ دوران حمل بھی حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے ایک نور دیکھا جس سے شہر بصریٰ اور شام کے محلات روشن ہوگئے (یہ بوقت ولادت نور دیکھنے سے پہلے کا واقعہ ہے)

بوقت ولادت عظیم عجائبات

(۴) حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضور ﷺ کی ولادت مقدسہ کا وقت قریب آیا تو حسب معمول مجھ پر کیفیت طاری ہوئی پھر مجھے اچانک یوں محسوس ہوا کہ سفید پرندے کے پر کی طرح کسی روشن چیز نے میرے دل پر مسح کیا ہو۔ جس سے درد فوراً جاتا رہا۔ پھر میں نے خوبصورت طویل القامت عورتوں کو دیکھا مجھے تعجب ہوا اور میں نے پوچھا کہ

تم میرے پاس کہاں سے آئی ہو۔ تو انہوں نے تعارف کراتے ہوئے کہا میں آسیہ (فرعون کی بیوی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئی تھیں) دوسری بی بی بولی میں مریم بنت عمران ہوں اور ہمارے ساتھ یہ جنتی حوریں ہیں۔ پھر میں نے زمین سے آسمان تک سفید سی روشنی دیکھی پھر میں نے فضا میں ایسے مرد دیکھے جن کے ہاتھوں میں چاندی کی صراحیاں تھیں پھر میں نے سفید جنتی چڑیوں کو دیکھا جن کی چونچ زمرد کی اور پر یاقوت کے تھے وہ میرے کمرے پر سایہ فگن ہوگئیں پھر اچانک ایک نور ظاہر ہوا جس سے مشرق ومغرب سب روشن ہوگئے اسی وقت میں نے تین عظیم الشان جھنڈے دیکھے جو نصب کردیئے گئے ایک مشرق میں ایک مغرب میں اور ایک کعبہ کی چھت پر پس اسی مشاہدہ کی حالت میں اچانک خَرَجَ مِنی نُور میرے بطن سے نور آیا اور سارا گھر نور ہی نور بن گیا اور آپ ﷺ مسکرا رہے تھے پھر آپ ﷺ سجدے میں گر گئے۔ اس وقت آپ کی حالت تضرع اور گریہ وزاری کی ہوگئی آپ ﷺ نے اپنی انگلی آسمان کی طرف اٹھا رکھی تھی (گویا اللہ جل جلالہ کی توحید کی شہادت دے رہے تھے) پھر اچانک آسمان کی طرف سے سفید بادل نمودار ہوا اس نے حضور ﷺ کو ڈھانپ لیا اور ایک منادی کی ندا بلند ہوئی کہ ''حضرت محمد ﷺ کو مشارق ومغارب اور بحر وبر میں پھراؤ تا کہ سب انس وجن، ملائکہ اور چرند پرند الغرض ہر شے ان کی صورت اور اوصاف کو پہچان لے۔'' پھر تھوڑی دیر کے بعد بادل کھل گیا اور آپ دوبارہ نمودار ہوئے۔ اس وقت میں نے آپ ﷺ کی زیارت کی تو آپ کا جسم اقدس چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور اس سے تازہ کستوری کی خوشبو کے حُلّے پھوٹ رہے تھے اس وقت (غیب سے) تین افراد نمودار ہوئے ان میں سے ایک کے ہاتھ میں چاندی کی صراحی تھی ایک کے ہاتھ میں زمرد کا طشت اور ایک کے ہاتھ میں سفید ریشم کی چادر تھی اس صراحی کے (جنتی) پانی سے آپ کو غسل دیا گیا آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان میں مہر لگائی گئی جو اسی ریشم میں لپٹی ہوئی تھی اور پھر اسی چادر میں لپیٹ کر لٹا دیا گیا آپ کو پیدائشی طور پر سرمہ ڈالا ہوا تھا، ناف بریدہ تھے، ختنہ شدہ تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔ (مواہب اللدنیہ والخصائص الکبریٰ وغیرھما)

☆ محمد بن سعد نے ایک جماعت سے حدیث بیان کی اس میں عطاء اور ابن عباس رضی اللہ عنہم بھی ہیں کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''جب نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی تو آپ ﷺ کے ساتھ ایک نور نکلا جس کے سبب مشرق ومغرب کے درمیان سب کچھ روشن ہوگیا۔ پھر آپ ﷺ نے خاک کی مٹھی بھری اور آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا'' اسی نور کا ذکر ایک دوسری حدیث میں اس طرح ہے کہ ''اس نور سے آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ نے شام کے محل دیکھے۔

(طبرانی وبیہقی والحاکم)

(۵) ابونعیم نے عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور وہ اپنی والدہ شفاء سے نقل کرتے ہیں کہ ''جب آپ ﷺ کی

ولادت ہوئی تو میرے ہاتھوں پر آئے میں حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں اس وقت موجود تھی۔ آپ ﷺ کی آواز نکلی تو میں نے ایک کہنے والے کو سنا کہ کہتا ہے رحمك اللّٰه (اے محمد ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو) شفاء کہتی ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان روشنی ہوگئی یہاں تک کہ میں نے بھی روم کے محلات دیکھے۔"

(۶) حضرت عثمان ابی العاص رضی اللہ عنہ اپنی والدہ ام عثمان ثقفیہ سے جن کا نام فاطمہ بنت عبداللہ ہے سے روایت کرتے ہیں "جب آپ ﷺ کی ولادت شریفہ کا وقت آیا تو آپ ﷺ کے تولد کے وقت میں نے خانہ کعبہ کو دیکھا کہ نور سے معمور ہوگیا اور ستاروں کو دیکھا کہ زمین کے اس قدر نزدیک آگئے کہ مجھ کو گمان ہوا کہ مجھ پر گر پڑیں گے۔ (بیہقی)

(۷) بیہقی اور ابو نعیم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ میں سات آٹھ برس کا تھا اور دیکھی سنی بات کو سمجھتا تھا۔ ایک دن صبح کے وقت ایک یہودی نے یکا یک چلّانا شروع کیا کہ اے جماعت یہود آجاؤ لہٰذا سب جمع ہوگئے اور کہنے لگے تجھ کو کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ احمد (ﷺ) کا وہ ستارہ آج شب میں طلوع ہوگیا۔ جس ساعت میں آپ (ﷺ) پیدا ہونے والے تھے وہ ساعت اسی شب میں تھی۔ (المواہب)

(۸) سیرۃ ابن ہشام میں یہ بھی ہے ابن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے سعد بن ثابت سے پوچھا کہ جب حضور ﷺ مدینہ طیبہ میں تشریف لائے تو حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ (حضور ﷺ سے سات سال دنیا میں پہلے پیدا ہوئے) انہوں نے یہ مقولہ یہودی کا سات سال کی عمر میں سنا تھا۔

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

فائدہ

یہ واقعہ مدینہ طیبہ کا ہے۔ جب کہ حضور ﷺ کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی مگر یہود شہر یثرب (مدینہ) میں اس لئے آکر آباد ہوئے تھے کہ ان کی کتابوں میں لکھا تھا کہ نبی آخر الزمان ﷺ ہجرت فرما کر اسی شہر کو اپنا مسکن بنائیں گے۔ انہیں حضور ﷺ کی ولادت کا شدت سے انتظار تھا کیونکہ انہیں امید تھی کہ شاید حضور ﷺ کی ولادت بھی بنی اسرائیل میں سے ہوگی سو انہیں وقت ولادت کی علامت معلوم تھیں جن کی بناء پر اس یہودی (عالم) نے حضور ﷺ کی ولادت باسعادت کی صبح اہل مدینہ کو جمع کر کے شور مچایا۔

بوقت ولادت نبی تھے

(۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی مکہ میں اپنے کسی کام سے آیا تھا سو جس شب حضور ﷺ پیدا ہوئے اس نے کہا اے گروہ قریش کیا تم میں آج کی شب کوئی بچہ پیدا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم کو معلوم نہیں۔ کہنے لگا دیکھو آج کی شب اس امت کا نبی پیدا ہونا تھا۔ اس کے دونوں شانوں کے درمیان ایک نشان مہر نبوت ہے وہ آج رات

پیدا ہو چکا ہے۔ چنانچہ قریش نے اس کے بعد تحقیق کی تو خبر ملی کہ عبداللہ بن عبدالمطلب ﷺ کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے۔ وہ یہودی آپ ﷺ کی والدہ کے پاس آیا اور مہر نبوت والی نشانی جو دونوں شانوں کے درمیان تھی دکھانے کے لئے کہا انہوں نے آپ ﷺ کو ان لوگوں کے سامنے کر دیا جب اس یہودی نے وہ نشانی دیکھی تو بے ہوش ہو کر گر پڑا اور کہنے لگا کہ بنی اسرائیل سے نبوت رخصت ہو گئی اے گروہ قریش سن لو۔ واللہ! یہ تم پر ایسا غلبہ حاصل کریں گے کہ مشرق و مغرب سے اس کی خبر شائع ہو گی (الحاکم)

فائدہ

اس کو یعقوب بن سفیان نے اسناد حسن سے روایت کیا ہے اور اس کا بیان فتح الباری میں امام عسقلانی نے بھی کیا ہے۔

(۱۰) بیہقی ابونعیم خرائطی اور ابن عساکر روایت کرتے ہیں کہ آپ کے وقت ولادت ظہور پذیر ہونے والے عجائب میں سے یہ بھی ہے کہ کسریٰ کے محل میں زلزلہ آگیا اور اس کے چودہ کنگرے ٹوٹ کر گر پڑے بحیرہ ساوہ دفعتاً خشک ہو گیا اور فارس کا آتش کدہ بھی اچانک بجھ گیا جو ایک ہزار سال سے مسلسل جل رہا تھا اور کبھی نہ بجھتا تھا اور بعض روایات میں منقول ہے کہ حضرت عبدالمطلب ﷺ جو اس وقت خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے نے دیکھا کہ سارا صحنِ کعبہ اچانک روشن ہو گیا اور چند بت منہ کے بل نیچے گر پڑے (اس سے وہ سمجھ گئے کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضور ﷺ کا تولد ہو گیا)

کمالات دورانِ رضاعت

حضور سرور عالم ﷺ کی رضاعت کی خدمات حضرت سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے حصہ میں آئیں وہ حلیمہ سعدیہ جو دیگر دودھ پلانے والی عورتوں کے ہمراہ قحط زدہ سال میں دودھ پیتے بچوں کی تلاش میں وادیِ مکہ میں آئیں جب یہ دُرِّ یتیم ان پر پیش کئے گئے تو سب نے ان کو لینے سے انکار کر دیا (سچ ہے کہ سرکار ﷺ انہیں قبول ہی نہ فرمایا) مگر حضرت حلیمہ نے آپ ﷺ کو لے لیا کیونکہ بغیر بچے کے خالی ہاتھ واپس جانا انہیں ناپسند تھا یہ وہ سب کچھ تھا جس نے انہیں یہ کلمات کہنے پر آمادہ کر دیا۔

کمزور اونٹنی

سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ایک کمزور اور دبلی پتلی سواری پر سوار ہو کر مکہ کی طرف نکلے ہمارے ساتھ ہماری بوڑھی اونٹنی بھی تھی بخدا وہ ایک قطرہ دودھ بھی نہیں دیتی تھی ہم اپنے بھوکے بچے کے رونے کے سبب رات کو سو بھی نہیں سکتے تھے جب سے میں نے حضرت محمد ﷺ کو لیا اور انہیں اپنی گود کی زینت بنایا تو میرے سینہ دودھ سے پھوٹ پڑا چنانچہ آپ نے دودھ پیا حتیٰ کہ سیر ہو گئے میرے دوسرے بیٹے نے بھی سیر ہو کر پیا اور دونوں سو گئے۔

میرے خاوند جب اپنی اونٹنی کی طرف گئے تو انہوں نے دیکھا کہ اس کے تھنوں میں سے دودھ بہہ رہا ہے ہم سب نے پیا، حتیٰ کہ سیراب ہو کر اور سیر ہو کر ہم نے اپنے ہاتھ اس سے کھینچ لیے ہم نے اپنی رات بڑے اچھے طریقے سے گزاری پھر صبح کے وقت اپنی کمزور سواری پر سوار ہوئے دو جہانوں کے سردار حضرت محمد (ﷺ) کو بھی اس پر سوار کرایا۔ بخدا اس سواری نے اپنے سواریوں کو لے کر وہ مسافتیں طے کیں جوان کے جوان اور طاقتور گدھے اونٹنیاں بھی نہ کر سکے حتیٰ کہ میری سہیلیاں مجھ سے کہنے لگیں

یاابنة ابی ذوئیب ، ویحك اربعی علینا الیست ھذہ اتانك التی کنت قد خرجت علیھا فاقول لھن بلی واللہ انھا لھی فیقلن لی واللہ وان لھا لشاناً۔

یعنی، اے ابوذویب کی بیٹی! تیرا بھلا ہو ہمارا ذرا انتظار تو کر کیا یہ وہی گدھی ہے جس پر تو سوار ہو کر گھر سے نکلی تھی میں نے ان سے کہا ہاں بخدا یہ تو وہی ہے۔ وہ مجھے کہتیں اب تو اس کے بڑے ٹھاٹھ ہیں۔

قبیلہ بنی سعد برکات سے مالا مال

حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم بنی سعد کے صحرا میں ان کے گھروں میں پہنچ گئے میں نے خدا تعالیٰ کی ساری زمینوں میں سے بنی سعد کی زمین سے زیادہ قحط زدہ اور کوئی زمین نہیں دیکھی تھی مگر آپ ﷺ کے وجود مسعود کی برکت سے وہ اچانک ہی سرسبز و شاداب ہوگئی اور اس کے پھل وغیرہ پک گئے اور میری بکریاں سیر ہوگئیں ہم ان کا دودھ دوہتے اور پیتے تھے حالانکہ دیگر لوگ اپنی بکریوں کے تھنوں سے ایک قطرہ دودھ بھی نہیں نکال سکتے تھے۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ لوگ اپنے چرواہوں سے کہنے لگے تمہارا برا ہو تم بھی وہاں اپنے مویشیوں کو چراؤ جہاں ابوذویب کی بیٹی کے چرواہے چراتے ہیں۔

میرے خاوند کہتے اے حلیمہ! جان لے بے شک تو نے ایک مبارک روح (انسان) کا انتخاب کیا ہے۔

حسن مصطفی ﷺ سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا

حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جب مکہ معظمہ سے مایوس لوٹنے لگی تو میرے خاوند نے کہا کہ اگر کوئی اور بچہ نہیں ملا تو بنی ہاشم کا یتیم ہی لے جاتے ہیں کیونکہ خالی لوٹنا نہیں چاہیے میں نے آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ ﷺ کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی حضرت عبدالمطلب مجھے اس کمرہ میں لے گئے جہاں آپ ﷺ تشریف فرما تھے آپ ﷺ کے اوپر نیچے سفید اور سبز کپڑا تھا۔

آپ ﷺ نیند میں محو استراحت تھے آپ کا حسن و جمال دیکھ کر میں حیرت میں ڈوب گئی لیکن حسن پُرکشش کی وجہ سے میں آپ ﷺ کے قریب آئی پھر میں نے آپ ﷺ کے سینہ اقدس پر ہاتھ رکھا۔ آپ ﷺ نے مسکراتے ہوئے اپنی مبارک

آنکھیں کھولیں تو میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی مقدس آنکھوں سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہیں جس کی روشنی آسمان تک پھیلی ہوئی ہے۔ (الانوار المحمدیہ)

حجرِ اسود کا عشقِ رسول ﷺ

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب ہم حضور ﷺ کو لے کر واپس اپنے خاندان میں جانے لگے تو خواہش ہوئی کہ بیت اللہ شریف کا طواف کر لینا چاہیے میں آپ ﷺ کو اٹھا کر حرم کعبہ لے گئی طواف شروع کرنے سے پہلے میں نے چاہا کہ حجر اسود کو بوسہ دوں لیکن میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جب حجر اسود نے آپ ﷺ کو دیکھا تو اپنی جگہ سے حرکت کر کے آپ ﷺ کی طرف بڑھا حتیٰ کہ چہرۂ اقدس سے چمٹ کر اس نے بوسے لینے شروع کر دیئے۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے مذکورہ روایت کو ان الفاظ سے بیان کیا ہے

روی ان حلیمة لما اخذته دخلت علی الاصنام فنکس الحبل رأسه و کذاجمیع الاصنام من اما کنها تعظیماً له و جاء ت به الی الحجر الا سود لیقبله فخرج من مکانه حتیٰ التصق بوجه الکریم ﷺ۔ (تفسیر مظہری، جلد۶)

یعنی، جب حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو لے کر بتوں کے پاس گئیں تو جبل اور دیگر تمام بتوں نے آپ ﷺ کی تعظیم کی خاطر سر جھکا دیا اور جب آپ ﷺ کو لے کر حجرِ اسود کے پاس پہنچیں تو وہ دیکھتے ہی آپ ﷺ کی طرف بڑھا اور آپ ﷺ کے چہرۂ انور کے ساتھ چمٹ گیا۔

Nafse Islam
WWW.NAFSEISLAM.COM

چاند جھک جاتا

حضرت عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر دیر تک آپ ﷺ کا چہرۂ اقدس تکتا رہا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا

یاعم هل لك حاجة؟ یعنی، اے چچا جان کیا معاملہ ہے؟

میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں اگرچہ اب مسلمان ہوا ہوں مگر آپ کی ذات اقدس سے میں بچپن سے متاثر ہوں کیونکہ جب آپ جھولے میں تھے تو میں نے دیکھا

کہ آپ ﷺ چاند سے گفتگو کرتے ہیں اور وہ آپ کی انگلی کے اشارے پر رقصاں ہے۔ (الخصائص الکبریٰ، جلد۱)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ؎

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

اس پر آپ ﷺ نے فرمایا چچا جان یہ بعد کی باتیں ہیں آپ کو اس وقت کے بارے میں بتاتا ہوں جب میں شکم مادر میں تھا۔

مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں شکم مادر میں لوحِ محفوظ پر چلنے والی قلم کی آواز سنتا تھا اور اسی طرح شکم مادر میں میں چاند کے عرش اعظم کے سامنے سربسجود ہونے کی آواز کو بھی سنتا تھا۔ (فتاویٰ عبدالحی، جلد۲)

دور سے سننے والے وہ کان

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اتنی قوتِ سماعت عطا فرمائی تھی کہ آپ ﷺ ایسی باتیں بھی سن لیتے جو دوسرے حاضرین سلامتی حواس کے باوجود نہ سن پاتے تھے۔

حضرت ابوذر اور حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سرور کونین ﷺ نے صحابہ سے پوچھا کیا جو میں سن رہا ہوں تم بھی سن رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمیں تو اس وقت کچھ سنائی نہیں دے رہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

انی لاریٰ مالا ترون واسمع مالا تسمعون انی اسمع اطیط السماء وما تلام ان تئط وما فیھا موضع شبر الاوعلیہ ملک ساجد (مسند احمد، جلد۵)

یعنی، میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے اور میں اس وقت آسمان کی چرچراہٹ سن رہا ہوں اور آسمان کے اس طرح کرنے میں کوئی برائی نہیں کیونکہ اس پر ایک بالشت بھی ایسی جگہ نہیں جہاں فرشتہ اللہ جل جلالہ کے حضور سجدہ ریز نہ ہو۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

فائدہ

جس ذات اقدس ﷺ کے دور سے سننے کا ایسا کمال ہو پھر وہ امتی کی فریاد سے کیسے بے خبر ہو سکتی ہے۔ اسی لئے ہم اٹھتے بیٹھتے عرض کرتے رہتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا

فریاد امتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر البشر کو خبر نہ ہو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود خود سنتے ہیں

اہلسنّت کا عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ ہمارا درود شریف خود سنتے ہیں، چنانچہ احادیث مبارکہ میں ہے:

(۱) حضرت عبدالرحمٰن جزولی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا یارسول اللہ ﷺ جن لوگوں کی آپ کے ساتھ ملاقات نہ ہوئی اور وہ آپ کی ظاہری حیات کے بعد آنے والے ہیں ان کا سلام آپ تک پہنچے گا؟

آپ ﷺ نے فرمایا

اسمع صلوة اهل محبتي واعرفهم ۔ (دلائل الخیرات)

یعنی، میں محبت رکھنے والے غلاموں کا سلام خود سنتا ہوں اور ان کو پہچانتا بھی ہوں۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ؎

دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان

کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

(۲) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

ليس من عبديصلي علي الابلغني صوته حيث كان قلنا وبعد وفاتك؟ قال بعد وفاتي ان الله حرم علي الارض ان تاكل اجساد الانبياء۔

یعنی، جب بھی کوئی بندہ مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے وہ کہیں بھی ہو اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے صحابہ نے عرض کیا وصال کے بعد کیا معاملہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا وصال کے بعد بھی اسی طرح ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے جسموں کا کھانا حرام فرمادیا ہے۔ (جلاء الافہام، صفحہ ۶۲)

اس موضوع پر فقیر کی بہت ساری تصانیف موجود ہیں۔

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

ولادت باسعادت ۱۲ ربیع الاوّل کو ہے جمہور علماء کرام کا اس قول پر اتفاق و اجماع ہے
باادب باوضو محافل میلاد پاک میں شرکت کریں۔ نہایت ہی مذہبی عقیدت سے جشن میلاد النبی ﷺ کی دھوم مچائیں
جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور میں ۱۲ ربیع الاول شریف کو جلسہ وجلوس جشن میلاد النبی ﷺ نہایت ہی مذہبی عقیدت سے منایا جائے گا شرکت کریں۔

جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ

مضمون نگار۔ مدینے کا بھکاری الفقیر القادری محمد فیاض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ مدیر ماہنامہ "فیض عالم" بہاولپور

الحمد للّٰہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی افضل الانبیاء والمرسلین و علی آلہٖ الطیبین واصحابہ الطاھرین اما بعد

آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نعمت کبریٰ ہے حصول نعمت پر خوشی کا اظہار کرنا امر خداوندی ہے ارشاد ہے۔

قل بفضل اللہ وبرحمتہ فلیفرحوا۔ یعنی فرمادیجئے کہ اللہ کے فضل ورحمت پر خوشیاں منائیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ لقد من اللہ علی المومنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم۔ (آلِ عمران، آیت ۱۶۴)

ترجمہ ﴿ بے شک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ اُن میں اُنہی میں سے عظمت والا رسول بھیجا۔

جشن میلاد جو نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کی خوشی میں مسرت وشادمانی کا اظہار ہے اور یہ ایسا عمل مبارک ہے جس سے ابولہب جیسے کافر کو بھی فائدہ پہنچتا ہے اگر ابولہب جیسے کافر کو میلاد النبی کی خوشی میں ہر پیر کو عذاب میں تخفیف مل سکتی ہے تو اس مومن مسلمان کی سعادت کا کیا کہنا جس کی زندگی میلاد النبی ﷺ کی خوشیاں منانے میں بسر ہوتی ہو۔ سبحان اللہ وبحمدہ

حضور نبی کریم ﷺ نے بھی اپنے یومِ ولادت کی خوشی منائی اور اس کائنات میں اپنے وجود کے ظہور پر سپاس گزار ہوتے ہوئے ہر سوموار کو روزہ رکھتے تھے۔ (مسلم شریف)

مخالفینِ اہلِ سنت نے جہاں دیگر فسادات کا دروازہ کھولا وہیں اس مبارک عمل کے خلاف خوب ہرزہ سرائی کی امت مسلمہ کو راہ راست سے بھٹکانے کی کوششیں کیں اور ہر طرح سے اس مبارک عمل سے باز رکھنے کے حربے استعمال کیے تاکہ درد کے مارے لوگ اس سعادت سے محروم ہوں مگر اہل حق نے ہمیشہ ان کے مذموم عزائم کو خاک میں ملایا اور ملاتے رہیں گے ۔

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا۔
پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے

WWW.NAFSEISLAM.COM

بہاولپور میں جشن میلاد مصطفی کریم ﷺ کی دھوم اور حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہ

حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج محمد فیض احمد اویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ نے جشن عید میلاد النبی ﷺ کو نہایت مذہبی عقیدت اور شان وشوکت کے ساتھ منانے کی عملی جدوجہد فرمائی اس کی مختصر داستان عرض ہے۔

قیام پاکستان کے بعد نجی طور پر اہل اسلام وطن عزیز کے قریہ قریہ بستی بستی نگر نگر شہر شہر محافل میلاد کی دھوم مچاتے اور ۱۲ ربیع الاول شریف کو جلوس بھی نکالے جاتے تھے مگر جہاں بدمذاہب کا زور ہوتا وہاں اہلسنت کو محافل میلاد منانے پر نہ صرف پریشان کیا جاتا تھا بلکہ لڑائی جھگڑے ہوتے نوبت تھانہ کچہری تک جا پہنچتی ۱۹۶۰ء میں بہاولپور کی کیفیت یہی تھی کہ چونکہ سرکاری سطح پر ۱۲ ربیع الاول تعطیل نہ تھی نہ ہی کوئی پروگرام ہوتا البتہ انجمن اشاعت سیرت النبی ﷺ کے زیر اہتمام عیدگاہ بہاولپور میں مخلوط جلسہ سیرت النبی ہوتا دیوبندی، غیر مقلد وہابی وغیرہ شامل ہوتے لیکن جلوس کا کوئی تصور نہ تھا ۱۹۶۱ء میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ اپنے آبائی گاؤں حامد آباد رحیم یار خان سے بہاولپور تشریف لائے تو بے سروسامانی تھی اہلسنت کے لیے حالات نہایت ہی کشیدہ تھے۔ اہلسنت کے مدرسہ کا قیام جلتی آگ میں کودنے کے مترادف تھا مگر آپ نے اللہ کا نام لیکر عشق رسول کریم ﷺ کا جھنڈا گاڑ دیا۔ پھر ہوا کیا برصغیر کے معروف مؤرخ کبیر جناب سید مسعود الحسن شہاب دہلوی مرحوم (بانی اخبار الہام بہاولپور) لکھتے ہیں کہ عین اس وقت میں جب بہاولپور بدعقیدہ لوگوں کی گرفت میں تھا مولانا فیض احمد اویسی مسلک اہل سنت کا علم لے کر یہاں آئے اور وہ سرزمین جو کہ یارسول اللہ ﷺ کے نعروں کے لیے ترس رہی تھی دیکھتے ہی دیکھتے یارسول اللہ اور صلوٰۃ وسلام کی صداؤں سے گونجنے لگی مولانا اویسی کو شروع شروع میں یہاں دقتیں پیش آئیں ان کے مشن کو ناکام بنانے کے لیے بڑی بڑی رکاوٹیں کھڑی کی گئیں قدم قدم پر مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اگر کوئی اور ہوتا تو کبھی کا رفوچکر ہو جاتا لیکن یہ جہاں سخت جاں واقع ہوئے ہیں وہاں مسلک کی حقانیت نے انہیں عزم وحوصلہ کی بھی قوت عطا فرمائی کہ مخالفین ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے ان کے تمام حربے ناکام ہوئے اور ان کے قدم اکھڑنے کی بجائے مضبوط تر ہوگئے۔ (مشاہیر بہاولپور)

بہاولپور میں اپنی آمد کے پہلے سال ربیع الاول شریف کا چاند نظر آتے ہی آپ نے ۱۲ ربیع الاول شریف کے جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ کا اعلان فرما دیا مذاہب باطلہ نے جلوس رکوانے کے لیے طرح طرح کے شیطانی ہتھکنڈے استعمال کیے ضلعی انتظامیہ کو درخواستیں دیں مساجد میں جمعہ کے اجتماعات میں جلوس کے خلاف قرار دادیں منظور کرائیں عوام میں یہ غلط تاثر دینا شروع کر دیا کہ ۱۲ ربیع الاول شریف کو رسول اللہ ﷺ کی وفات ہے اور یہ لوگ (اہلسنت بریلوی) خوشی

www.nafseislam.com

منانے کے پروگرام ترتیب دے رہے ہیں ۱۲ ربیع الاول کو وفات کے بڑے بڑے اشتہار چھپوا کر پبلک مقامات مساجد چوراہے اور شاہراہ پر لگوائے۔ مگر حضور فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی تمام سازشوں کا جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کیا نشر و اشاعت کے حوالہ سے ان کا خوب رد کیا (میلاد شریف کے حوالہ آپ کی لکھی ہوئی کتب کا ذکر آتا ہے) بالآخر ۱۲ ربیع الاول شریف کا مبارک دن خوشیاں لیکر آن پہنچا غالباً لعل محمد خان کو چوان کو (جو آپ کا عقیدت مند تھا) آپ نے فرمایا اپنا تانگہ تیار کرنا ہم اسپیکر لگا کر بہاولپور میں جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ منائیں گے۔ حسب پروگرام علی الصبح چند گنتی کے افراد تانگہ پر سوار ہوئے اسپیکر لگا ہوا تھا ذکر واذکار اور نعت و درود و سلام کا ورد کرتے ہوئے جلوس سیرانی مسجد سے چوک عیدگاہ سے شرقی جانب گری گنج بازار کی طرف روانہ ہوا لوگ آوازے کس رہے تھے مخالفین طعن و تشنیع کے تیر چلا رہے تھے اوباش نوجوانوں کو سکھا کر تانگہ کے آگے بدکلامی کرنے کا سبق دیا گیا مگر شرکائے جلوس محبت رسول ﷺ کے سچے جذبے سے سرشار اپنی لگن میں مگن تھے چوک شہزادی سے جامع مسجد صادق تک سات آٹھ افراد کا جلوس نعرہ تکبیر و رسالت (اللہ اکبر۔ یا رسول اللہ) لگاتا ہوا پہنچا تو مخالفین نے راستہ روکنے کی بہت کوشش کی خاصی مزاحمت کرنی پڑی خیر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا جلوس چوک بازار سے ہوتا (بیکانیری گیٹ) موجودہ فرید گیٹ تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا واپس چاہ فتح خان زنانہ ہسپتال روڈ سے ہوتا ہوا جلوس پھر چوک بازار سے مچھلی بازار کی طرف روانہ ہوا تو مخالفین نے زبردست روکاوٹ پیدا کی مگر دیوانگان عشق تمام روکاٹوں کو توڑتے ہوئے مسجد مچھی ہٹہ تک آن پہنچے تو جلوس پر پتھراؤ شروع ہو گیا شرکائے جلوس کی زبانیں ذکر خدا و ذکر مصطفیٰ ﷺ سے تر تھیں آنکھیں پرنم تھیں بیک وقت محبت و عداوت دونوں مناظر کا چشم فلک نے نظارہ کیا ایک طرف سے یا رسول اللہ کی صدائیں تھیں دوسری طرف بغض تعصب کی مسموم ہوائیں تھیں مقامی لوگوں کی مداخلت سے اسیران زلف مصطفیٰ ﷺ مخالفین کے نرغے سے نکلنے میں کامیاب ہوئے ملتانی گیٹ سے گذر کر (ملتان روڈ) موجودہ محکم الدین سیرانی روڈ پر جلوس آن پہنچا درود و سلام کے بعد دعا کے لیے حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے ہاتھ اُٹھائے تو آنکھیں پرنم ہوئیں بارگاہ الٰہی میں عرض گذار ہوئے کہ یا بار الٰہ آج یہ تیرے عاجز و ناتواں بندے محض تیری رضا کے لیے تیرے محبوب کریم رؤف و رحیم ﷺ کے یوم ولادت پر خوشی کے اظہار کے لیے نکلے تھے اہل شہر نے جو سلوک کیا تو خوب جانتا ہے عرض کیا یا مقلب القلوب اہل بہاولپور کے دلوں کو اپنے پیارے محبوب کریم رحمۃ للعالمین ﷺ کے جشن ولادت شریف کو منانے کے لیے پھیر دے۔ اے دلوں کو نیکی کی طرف پھیرنے والے احکم الحاکمین آنے والے سال بہاولپور میں جشن میلاد النبی ﷺ کی دھوم ہو عاشقوں کا ہجوم ہو سچ ہے کہ۔

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔

محبوبِ کریم، انیس الغریبین صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے غلاموں کی آمین مقبول ہوئی پاکستان کے سابق گورنر جنرل خان امیر محمد خان (نواب آف کالاباغ) نے اعلانیہ جاری کیا کہ آنے والے سال جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سرکاری اعزاز کے ساتھ منایا جائے گا اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں عام تعطیل ہوگی پھر کیا تھا کہ آنے والے غالباً ۱۹۶۳ء میں ربیع الاول شریف کا چاند نظر آتے ہی ضلعی انتظامیہ جلوس کے انتظام کے لیے متحرک تھی۔ ایک طویل عرصہ تک گلزار صادق کے گراؤنڈ میں ۱۲ ربیع الاول شریف کو عظیم الشان جلسہ ہوتا رہا جس میں کمشنر ڈی سی، ڈی آئی جی پولیس و دیگر مختلف محکموں کے افسران آتے اور حضور فیض ملت قدس سرہٗ کا خصوصی خطاب ہوتا۔

بانی میلاد چوک بہاولپور

پھر ایک سال (۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۱۰ھ) آپ نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ گلزار صادق چوک کو میلاد چوک کا نام دیا جائے افسران نے سنی ان سنی کر دی تو آنے والے سال (۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء) پھر آپ نے ایک تحریری قرارداد پیش فرمائی کہ گلزار صادق چوک کو میلاد چوک کا نام دیا جائے اللہ بھلا کرے سید مسعود شاہ صاحب سابق کمشنر بہاولپور کا انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ کی قرارداد منظور کی اور آنے والے سال ۱۴۱۲ھ سے پہلے گلزار صادق چوک سے میلاد چوک سرکاری کاغذات میں منظور ہو چکا تھا اور بورڈ بھی آویزاں کر دیا گیا۔ اب چوک پر پیتل کی سنہری لکھائی سے نہایت ہی خوبصورت انداز میں سنگ مرمر کے ستون پر جلی حروف میں میلاد چوک لکھا ہوا صدیوں تک اہل بہاولپور کو حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کی یاد تازہ کراتا رہیگا۔

Nafse Islam
WWW.NAFSEISLAM.COM

میلاد مصطفیٰ کمیٹی کا قیام ۱۹۸۰ء تک جلسہ وجلوس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظامات اہلسنت کی تنظیمات کے ذمہ داران باہمی مشاورت سے کرتے رہے۔ ۱۹۸۱ء میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ کی سرپرستی میں بہاولپور میں اہلسنت کی تمام تنظیمات کے نمائندگان کا اجلاس جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں ہوا میلاد مصطفیٰ کمیٹی کا قیام عمل لایا گیا۔ حضور فیض ملت قدس سرہٗ تادم وصال میلاد مصطفیٰ کمیٹی کے سرپرست اعلیٰ رہے ۱۳۸۴ھ/۱۹۶۱ء تا ۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء نصف صدی تک آپ نے بہاولپور میں جلوس جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت فرمائی۔ آپ کی ذاتی ڈائریوں سے پتہ چلتا ہے کہ بسا اوقات آپ ۱۱ ربیع الاول شریف کو پاکستان کے دور و دراز علاقوں میں ہوتے مگر ۱۲ ربیع الاول شریف کو بہر صورت بہاولپور تشریف لاتے۔

ضلعی انتظامیہ نے جلوس میں درودوسلام پرپابندی کا فیصلہ کیا تو؟

1981ء میں مارشل لاء نافذ تھا چوہدری شریف نامی بحیثیت کمشنر بہاولپور تعینات ہوکر آیا وہ متعصب غیر مقلد تھا وہابی مذہب کی تبلیغ کھلے عام کرتا تھا۔ ۵ جنوری ۱۹۸۲ء کے اجلاس میں ضلعی انتظامیہ نے اس کے ایماء پر جشن عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس میں درودوسلام اور نعرہ رسالت پر پابندی عائد کردی حضور فیض ملت قدس سرہٗ کو جب انتظامیہ کے اس فیصلہ سے آگاہ کیا گیا تو آپ نے ایسا سخت احتجاج فرمایا کہ حکام بالا کو عوامی ردعمل پر قابو پانا مشکل ہوگیا آپ نے سیرانی مسجد بہاولپور میں خطبات جمعہ اور مضافات میں محافل میلاد النبی ﷺ میں اعلان فرمایا دیا کہ ۱۲ ربیع الاول شریف کو بہاولپور کی ہر گلی سے اور مضافات میں ہر بستی سے عاشقان رسول ﷺ کا جلوس صلوٰۃ وسلام کا ورد اور نعرہ رسالت یارسول اللہ ﷺ کے دلنواز نعرے لگاتا ہوا سیرانی مسجد پہنچے چشم فلک نے وہ خوبصورت منظر دیکھا کہ یارسول اللہ ﷺ کے فلک شگاف نعروں سے بہاولپور کے درودیوار گونج اٹھے۔ اس خوبصورت منظر کو دیکھنے والے سینکڑوں گواہ موجود ہیں کہ ۱۹۸۲ء کے جلوس عید میلاد النبی ﷺ میں فرزندان عشق نے ایسے جذبات کے ساتھ نعرے سنائے کہ

محشر تک ڈالیں گے پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

''بہاولپور میں جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ اور حضرت فیض ملت قدس سرہٗ کی خدمات'' یہ موضوع بڑی تفصیلات کا متقاضی ہے اس اہم عنوان پر ہزاروں صفحات لکھے جاسکتے ہیں یقیناً مستقبل میں کوئی مورخ ضرور اس پر کام کریگا جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں ۱۹۶۱ء سے تاحال کا سالانہ ریکارڈ محفوظ ہے)

میلاد شریف اور گیارہویں شریف کی پابندی میں ہمہ قسم کی دُنیوی پریشانیاں دُور ہوجاتی ہیں اور بالخصوص رزق کی برکت کے لیے یہ دونوں عمل اکسیر اعظم۔ (حضور فیض ملت کا فرمان)

ربیع الاول شریف میں ذوق وشوق کے ساتھ درودوسلام کا ورد کرتے رہیں اہل محبت کا درود نبی کریم ﷺ خود سنتے ہیں ہر وقت بالخصوص ربیع الاو شریف میں کثرت کے ساتھ درودوسلام کا ورد کریں دارین کی نعمتیں نصیب ہونگیں

(جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور)

حضور فیض ملت کی میلاد النبی ﷺ کے متعلق چند تصانیف کا اجمالی تذکرہ

منکرین میلاد کی طرف سے مختلف کیے گئے اعتراضات کے جواب میں میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر حضور فیض ملت قدس سرہٗ نہایت مدلل و محقق کتابیں لکھیں اور اہلِ اسلام کے قلوب کو فرحت و سکون کا سامان مہیا کیا۔ بعض کتب و رسائل کا ہم مختصر تعارف لکھ رہے ہیں۔

(۱) غوث العباد فی ابحاث المیلاد

یہ رسالہ آپ اپنے تلمیذ رشید حضرت مولانا حافظ غلام غوث اویسی سلطانی مرحوم فتح پور پنجاپیاں رحیم یار خان کی خواہش پر ۲۲ ربیع الآخر ۱۳۹۴ھ بروز بدھ قصبہ بدلی شریف رحیم یار خان میں شروع فرمایا دوران سفر تا بہاولپور قلم چلتا رہا میلاد شریف سے متعلق موضوعات مثلاً بیان میلاد، سلام و قیام، جلوس میلاد النبی ﷺ پر دلائل قائم فرمائے اس کا اختتام ۸ رجب المرجب ۱۳۹۴ھ بروز ایمان افروز دوشنبہ مبارک جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے دار الحدیث میں ہوا جسے مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور نے شائع کیا۔

(۲) فضائل میلاد النبی ﷺ

ولادت مصطفیٰ کریم روف ورحیم ﷺ کے بیان کی احادیث اور واقعہ میلاد کے فضائل وفوائد کو یکجا جمع فرما کر حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے یہ رسالہ تیار فرمایا۔

(۳) کحل البصر فی ولادۃ خیر البشر

اس رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے احادیث مبارکہ سے ثابت فرمایا کہ ولادت مصطفیٰ کریم ﷺ کیسے ہوئی سیدہ بی بی آمنہ خاتون رضی اللہ عنہا کے مشاہدات بیان فرما کر دعوت فکر دی کہ عام بشر کی ولادت غلاظت سے بھرپور ہے اور خیر البشر ﷺ کی ولادت نورانیت سے معمور ہے آپ کی آمد سے سارا جہاں نور علیٰ نور ہے۔

(۴) تصانیف المیلاد

زیر نظر رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر جن علماء کرام نے ضخیم کتب (عربی فارسی و دیگر مختلف زبانوں میں) تصنیف فرمائیں ان کا مختصر تعارف سن تصنیف اور مصنف کا علمی مقام نہایت تحقیق سے بیان فرمایا اور ثابت کیا کہ میلاد النبی ﷺ کا عنوان ہر صدی میں اہل اسلام کے درمیان محبوب موضوع رہا ابن عبد الوہاب نجدی

Nafseislam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

نے اس مبارک موضوع کو متنازع بنانے کی کوشش کی جس کا اس وقت کے علماء کرام نے خوب رد کیا اب بھی اس کے چیلے میلاد شریف کی پاکیزہ محافل پر اعتراضات کر کے امت مسلمہ کی مسلکی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ بہر حال یہ رسالہ میلاد شریف کے موضوع پر نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

(۵) القول السداد فی بیان المیلاد

زیر نظر رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے ثابت فرمایا ہے کہ اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں جابجا اپنے محبوب کریم ﷺ کے میلاد شریف کا ذکر فرمایا حضور کریم ﷺ نے بھی اپنے میلاد شریف کا بیان فرمایا بہت سارے صحابہ کرام نے اپنے گھروں میں محافل میلاد سجائیں۔ عم رسول حضرت سیدنا عباس بن عبد المطلب اور حضرت سیدنا حسان بن ثابت و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قصائد میلاد لکھ کر دربار رسالت مآب ﷺ میں پیش کیے۔ میلاد شریف کے حوالہ سے نہایت ہی شاندار رسالہ ہے۔ (مسودہ کی صورت میں محفوظ ہے کوئی بندہ خدا اس کو شائع کر دے تو بہت بڑا کارنامہ ہوگا)

(۶) برکاتِ میلاد شریف

حضور فیض ملت قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ اسلاف صالحین رحمہم اللہ بھی فرماتے ہیں اور فقیر اویسی غفرلہٗ نے بھی تجربہ کیا ہے کہ نفلی صدقات میں میلاد شریف اور گیارہویں شریف کی پابندی میں ہمہ قسم کی دُنیوی پریشانیاں دُور ہو جاتی ہیں اور آخرت کا اجر و ثواب علاوہ بالخصوص رزق کی برکت کے لیے یہ دونوں عمل اکسیر اعظم ہیں۔ زیر نظر رسالہ میں آپ نے میلاد شریف کے برکات کے مشاہدات تحریر فرمائے ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

(۷) ارشادِ العبید فی تسمیۃ المیلاد بالعید

عرف میلا دالبنی عید کیوں؟

منکرین میلاد جہاں محافل میلاد پر اعترضات کر کے کاغذ کالے کرتے ہیں وہاں بالخصوص ربیع الاول شریف کے چاند نظر آتے ہی عید میلاد کے خلاف پمفلٹ بازی شروع کر دیتے ہیں مثلاً کہتے کہ اسلام میں تیسری عید کہاں سے آئی؟ اسلام میں صرف دو ہی عیدیں ہیں۔ اگر ۱۲ ربیع الاول عید ہے تو نماز عید کیوں نہیں؟ وغیرہ وغیرہ حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے اس رسالہ میں منکرین کے تمام اعترضات کے جوابات محقق انداز سے لکھے ہیں۔ پیش لفظ میں لکھتے ہیں کہ فقیر اویسی غفرلہٗ اس سے قبل میلاد شریف کے اثبات، سلام و قیام اور جلوس کے متعلق "غوث العباد" لکھ چکا ہے یہاں صرف یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم اس تقریب کو عید سے کیوں تعبیر کرتے ہیں اس کی وجہ ظاہر ہے۔۔۔۔۔۔۔ وجوہات کا ذکر نہایت ہی تفصیل سے لکھا پھر عید میلاد کے حوالہ جات کے انبار لگا دیئے میلاد شریف کو عید سے تعبیر کرنے کو بدعت کہنے والوں کے گھر سے حوالے تحریر فرما کر ان کا رد فرمایا۔

اس رسالہ کو مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور نے بارہا شائع کیا۔

(۸) میلاد و قیام

اہل حق اہلسنت کے معمولات میں سے ہے کہ محفل میلاد شریف میں سلام وقیام کا عمل نہایت عقیدت سے اختیار کرتے ہیں اہل نجد تو سلام وقیام کو شرک کے زمرے میں شمار کرتے ہیں ہندوستانی اور پاکستانی وہابی نجدیوں کی تقلید میں سلام وقیام کو اپنی تحریروں اور تقریروں میں بدعت کہتے ہیں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے سلام وقیام کے واضح ثبوت تحریر فرما کر نجد کے قلعے گرائے ہیں۔

(۹) بارہ ربیع الاوّل کے جلوس کا ثبوت

۱۲ ربیع الاول شریف کو دنیا بھر میں دیوانگان عشق جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ منا کر خوشیوں کا اظہار کر کے عقیدت کا ثبوت دیتے ہیں اس کی شرعی حیثیت کیا ہے۔ حضور فیض ملت والدین قدس سرہٗ نے اس رسالہ میں خوب دلائل تحریر فرمائے ہیں۔

(۱۰) محافل میلاد

اس رسالہ کا ذکر حضور فیض ملت قدس سرہٗ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتب ورسائل کی فہرست ''علم کے موتی'' میں ملتا ہے فقیر ترتیب سے مسودہ جات کو دیکھ رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ جوں ہی یہ رسالہ سامنے آیا اسے دیکھ کر مختصر تعارف عرض کر دونگا۔

(۱۱) محفلِ میلاد کے فضائل و برکات

اس خوبصورت رسالہ کو حضو فیض ملت قدس سرہٗ نے یکم محرم الحرام ۱۴۱۰ھ/۴ اگست ۱۹۸۹ء جمعۃ المبارک کو بہاولپور میں مکمل فرمایا جسے حافظ عبدالوحید صاحب گوجرانوالہ کے تعاون سے صاحبزادہ محمد ریاض احمد اویسی نے مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور سے شائع کیا۔ (جبکہ یہ رسالہ ماہنامہ فیض عالم بہاولپور کے میلاد نمبر ربیع الاول ۱۴۱۳ھ میں بھی شائع ہوا۔

(۱۲) میلادِ مصطفی ﷺ

اس رسالہ کا ذکر بھی مطبوعہ وغیر مطبوعہ رسائل وکتب کی فہرست ''علم کے موتی'' میں موجود ہے فقیر ترتیب سے مسودہ جات کو دیکھ رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ جوں ہی یہ رسالہ سامنے آیا اسے دیکھ کر مختصر تعارف عرض کر دونگا۔

(۱۳) محفلِ میلاد تاریخ کے آئینہ میں

منکرین شان رسالت کہتے ہیں کہ محافل میلاد صرف مسلکِ اہلسنت (بریلوی) کے متبعین نے ۱۴۰۰ صدی ہجری

میں شروع کیں قبل ازیں امت مسلمہ میں اس کا کوئی تصور نہ تھا حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے اس مقدس بابرکت محفل کو تاریخ کے آئینہ میں ثابت کیا۔ آپ نے ہر صدی میں محفل میلاد کی کیفیت بیان فرمائی ہے۔ اس رسالہ کے اکثر مضامین ماہنامہ ''فیض عالم'' بہاولپور کے میلاد نمبر بابت ربیع الاول شریف ۱۴۱۳ھ ستمبر ۱۹۹۲ء میں شائع ہوئے۔

(۱۴) محفلِ میلاد کی شرعی حیثیت

حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے محافل میلاد شریف کی شرعی حیثیت کے حوالہ ایک جامع مدلل و محقق رسالہ ۲۹ ر رجب المرجب ۱۴۱۲ھ بروز سہ شنبہ کو بہاولپور میں تحریر فرمایا جو ماہنامہ فیض عالم بہاولپور کے میلاد نمبر ربیع الاول شریف ۱۴۱۳ھ ستمبر ۱۹۹۲ء میں شائع ہوا۔

(۱۵) میلاد جسمانی و آمد روحانی

حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے ۲۱ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ کو رسالہ کو تصنیف فرمایا جسے قطب مدینہ پبلشرز کراچی نے صفر المظفر ۱۴۲۵ھ اپریل ۲۰۰۴ء میں شائع کیا۔

(۱۶) بیان ولادت تارضاعت

اس رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے سرکار کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت و رضاعت کے معجزات کا ذکر تحریر فرمایا ہے یہ رسالہ ماہنامہ ''فیض عالم'' بہاولپور کے میلاد نمبر ربیع الاول شریف ۱۴۱۶ھ اگست ۱۹۹۵ء میں شائع ہوا۔ (یہ مضمون اس شمارہ میں بھی شامل ہے)

(۱۷) ۱۲ ربیع الاوّل کی شرعی تحقیق

اس رسالہ کی تصنیف آپ نے ۲۶ ر صفر المظفر ۱۴۱۴ھ کو فرمائی جسے بزم فیضان اویسیہ کراچی نے شائع کیا۔

(۱۸) ایک سو بارہ سوالات کے جوابات متعلق بہ میلاد شریف

منکرین میلاد موقعہ بموقعہ محافل میلاد شریف کے متعلق اعتراضات سے سادہ لوح مسلمانوں کے اذہان میں شکوک وشبہات پیدا کرتے رہتے ہیں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے ان سوالات کے مستنبط جوابات تحریر فرمائے۔ اس رسالہ پر تاریخ تصنیف ۱۱ ر ذوالحجہ ۱۴۲۰ھ بروز ہفتہ ''قبل صلوٰۃ العصر'' درج ہے یہ رسالہ آپ نے بہاولپور میں مکمل فرمایا جسے قطب مدینہ پبلشرز کراچی نے جون ۲۰۰۰ء ر ربیع الاول ۱۴۲۱ھ میں شائع کیا۔

(۱۹)میلادالنبی کے چرچے

اہل اسلام صدیوں سے میلادالنبی ﷺ کی محافل مناتے چلے آرہے ہیں اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ مختلف ممالک میں صدیوں پہلے محافل میلاد کیسے منائی جاتی تھیں بحوالہ اہم دستاویز تحریر فرمائی۔ یہ ماہنامہ ''فیض عالم'' بہاولپور شمارہ ربیع الاول و ربیع الآخر ۱۴۲۵ھ میں شائع ہوا۔

(۲۰)شاہ اربل کا تعارف

حضرت شاہ اربل رحمۃ اللہ علیہ وہ خوش نصیب بادشاہ ہے جس نے محفل میلاد شریف کو نہایت شاہانہ انداز سے منعقد کرنے کا اہتمام فرمایا۔ میلاد دشمنی میں وہابی نجدی حضرت شاہ اربل کو معاذ اللہ شرابی اور عیاش لکھتے ہیں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے مستند تواریخ کے حوالہ سے شاہ اربل کا مفصل تعارف تحریر فرمایا۔ اس رسالہ کا سن تصنیف ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ/۲ فروری ۱۹۹۲ء ہے مقام تصنیف جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور ہے اس رسالہ کے اکثر مضامین ماہنامہ ''فیض عالم'' بہاولپور کے میلاد نمبر دوم میں شائع کیے گئے جبکہ کتابی صورت میں عطاری پبلشرز کراچی نے رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ نومبر 2002ء کو شائع کیا۔

(۲۱) چراغاں اور سجاوٹ کا ثبوت

محافل میلاد کے مواقع پر اہل اسلام اپنے گھروں، مساجد مدارس، دفاتر پر چراغاں وسجاوٹ کا اہتمام کرتے ہیں۔ بعض نام نہاد حسد زدہ مسلمان اس کو فضول خرچی سے تعبیر کرتے ہیں۔ حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے زیر نظر رسالہ میں محافل میلادالنبی ﷺ اعراس مشائخ پر چراغاں کے ثبوت میں مضبوط دلائل قائم فرمائے۔

یہ رسالہ آپ نے بہاولپور میں مورخہ ۲۷ ربیع الاول شریف ۱۴۰۳ھ ۱۳ جنوری ۱۹۸۳ء بروز جمعرات نماز اشراق کے نوافل پڑھنے کے بعد تصنیف فرمایا جسے مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور نے شائع کیا اس کی کتابت محمد رفیق رضا (ملتان) نے کی

(۲۲)سرکار کی آمد مرحبا

جب والی کائنات عالمین کے تاجدار اللہ رب العزت کے محبوب سید الانبیاء امام المرسلین رحمۃ للعالمین ﷺ کی ولادتِ باسعادت مکہ معظمہ کی مبارک وادی میں ہوئی تو جہان عالم کا رنگ ہی نرالا تھا حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے خوشی کے اس مبارک لمحے کو قرآن وحدیث کی روشنی میں تحریر فرما کر عاشقان رسول ﷺ کے لیے تحقیق کا سامان مہیا فرمایا ہے۔ اس رسالہ کی تکمیل ۸/ربیع الاول شریف ۱۴۲۱ھ بروز سوموار ۱۲/جون ۲۰۰۰ء کو بہاولپور میں ہوئی جسے عطاری پبلشرز کراچی نے ربیع الاول شریف ۱۴۲۱ھ میں شائع کیا۔

(۲۳) شب میلاد افضل ہے

اس رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے شب میلاد مصطفیٰ کریم ﷺ کی فضیلت پر جامع مضمون تحریر فرمایا۔

(۲۴) ۱۲ ربیع الاول ولادت یا وصال؟

ربیع الاول شریف کا چاند نظر آتے ہی کائنات کا ذرہ ذرہ مسرت وشادمانی سے سرشار دکھائی دے رہا ہوتا ہے۔ ہر چیز اپنے اپنے رنگ میں خوشیاں منا رہی ہوتی ہے۔ ۱۲ ربیع الاول کے مبارک دن خوشی منانا دنیا و آخرت میں عظیم الشان سعادت ہے مگر بعض نام نہاد مسلمان ۱۲ ربیع الاول شریف کو ولادت مصطفیٰ کریم ﷺ کو متنازع بنانے کی کوشش کر کے پمفلٹ بازی کرتے کہ ۱۲ ربیع الاول کو سرکار ﷺ کی وفات ہے حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے محققانہ انداز میں ثابت فرمایا کہ ۱۲ ربیع الاول شریف تاریخ ولادت ہے نہ کہ تاریخ وفات۔ مزے کی بات یہ ہے کہ رسالہ میں تمام مکاتب فکر کے علماء کی تحقیق کی روشنی میں ۱۲ ربیع الاول کو یوم ولادت ثابت فرمایا اس رسالہ کی تاریخ تصنیف ۲۶ صفر المظفر ۱۴۱۴ھ ہے۔ بہاولپور میں آپ نے یہ رسالہ ترتیب دیا جسے عطاری پبلشرز کراچی نے صفر ۱۴۲۳ھ اپریل 2002 کو شائع کیا۔

(۲۵) اَوّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نوری

یہ ایک حقیقت ہے کہ رسول کریم ﷺ کی ذات باعث تخلیق کائنات ہے جملہ خلائق سے پہلے اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کے نور کو تخلیق فرمایا یہ حدیث مبارکہ ہے مگر وہابیہ دیوبندی نجدی اس حدیث کے نہ صرف منکر ہیں بلکہ حدیث مبارکہ کو اپنی گندی عادت کے مطابق ضعیف کہہ کر اپنے ایمان کے ضعف کا برملا اقرار کرتے ہیں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۹۱ھ ۷ جون ۱۹۷۱ء بہاولپور سے دوران سفر سندھ برائے مناظرہ یہ رسالہ شروع فرمایا حدیث کی صحت اور منکرین کے ضعف کو عوام وخواص پر واضح فرمایا۔

(۲۶) میلادی بادشاہان اسلام

منکرین میلاد اپنی تحریروں اور تقریروں میں یہ کہتے ہیں کہ جشن محافل میلاد النبی ﷺ اہلسنت بریلویوں کی گذشتہ چودھویں صدی کی ایجاد ہیں حضور مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ نے حقائق کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ جملہ سلاطین اسلام محافل میلاد نہایت ہی عظیم الشان طریقہ سے مناتے چلے آرہے ہیں آپ نے کتاب میں بہت سارے بادشاہان اسلام کا تذکرہ فرمایا ہے اس کتاب میں آغاز تصنیف کی تاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ ۱۹ فروری ۱۹۹۲ء بروز بدھ درج ہے بہاولپور میں یہ کتاب تصنیف ہوئی۔ جبکہ شب برات ۱۵ شعبان المعظم ۲۱ فروری کو یہ کتاب مکمل ہوئی۔ اس کے اکثر مضامین ماہنامہ ''فیض عالم بہاولپور'' میلاد نمبر دوم ربیع الاول شریف ۱۴۱۴ھ میں شائع ہوئے۔

(۲۷) شرح حدیث لولاک

حدیث قدسی کا مفہوم کسی شاعر نے خوبصورت شعر میں یوں قلم بند کیا ہے کہ۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے خدائی نہ ہوتی خدا نے یہ دنیا بنائی نہ ہوتی

حدیث لولاک کے متعلق بعض کم علم یہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے ان کے رد میں ۵ جمادی الآخر ۱۴۱۱ھ کو بہاولپور میں رسالہ ”تلاء لو الافلاک بحدیث لو لاک عرف شرح حدیثِ لولاک“ تصنیف فرمایا۔ حدیث لولاک کے راویان (اسماء الرجال) اور جن محدثین نے اس کو قبول کیا اور جن کتب احادیث میں یہ حدیث موجود ہے۔ نہایت ہی تحقیق سے بیان کر کے حدیث لولاک کو ضعیف یا موضوع کہنے والوں کا خوب رد فرمایا۔ یہ اہم مضمون قسطوار ماہنامہ ”فیض عالم“ بہاولپور میں شائع ہوا اور پھر کتابی صورت میں بھی چھپوایا گیا۔

(۲۸) افضل شب میلاد یا شب قدر

اس رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے تحقیق سے ثابت فرمایا کہ محدثین کرام نے فرمایا لیلہ المولد افضل من لیلۃ القدر شب میلاد شب قدر سے افضل ہے۔ رسالہ پڑھنے والا دلائل کی دنیا میں خوب سیر کرتا ہوا یقین تک جا پہنچتا ہے کہ شب قدر تو صدقہ ہے شب میلاد کا اس مدلل رسالہ کا آغاز آپ نے ۳۰ محرم ۱۴۲۳ھ کو بہاولپور میں فرمایا جسے عطاری پبلشرز کراچی نے ذیقعدہ ۱۴۲۵ھ جنوری ۲۰۰۵ء میں شائع کیا۔

(۲۹) مصدر السرور فی بیان نور وظهور

یہ رسالہ دراصل حضور فیض ملت قدس سرہٗ کی ایک تقریر پر مشتمل ہے جو آپ نے ۷ رجب المرجب ۱۳۷۹ھ ۷ جنوری ۱۹۶۰ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر بر مکان حاجی احمد دین نزد بستی سالار لاڑ پکا لاڑاں ضلع رحیم یار خان میں فرمائی اس تقریر میں مسلک دیوبند کے مولوی بھی موجود تھے۔ انہوں نے پرچی لکھ کر بھیجی کہ اہلسنت (بریلوی) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور مانتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟ آپ نے نہایت ہی مدلل و محقق انداز میں ان کے سوال کا جواب بیان فرمایا جسے کتابی صورت میں مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور نے شائع کیا۔

(۳۰) اقوال العلماء فی میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

اس رسالہ میں حضور قبلہ فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ نے میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ان علماء امت کے اقوال جمع فرمائے ہیں جن کا نام ہی امت کے لیے دلیل ہے۔ اس مضمون کو پڑھنے سے یقین ہوتا ہے کہ محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم امت مسلمہ کا متفقہ عمل ہے۔ اس کو بدعت کہنے والے سراپا بدعت ہیں وہ کسی اور کی بولی بول رہے ہیں۔ یہ رسالہ آپ نے ربیع الاول

۱۴۱۲ھ ستمبر ۱۹۹۱ء میں تحریر فرمایا جو ماہنامہ فیض عالم بہاولپور میں دو قسطوں میں (ستمبر/اکتوبر ۱۹۹۱ء) میں شائع ہوا۔

(۳۱) معجزہ ناف بریدہ کی تحقیق

علماء محدثین کرام کا اتفاق ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ بوقت ولادت ناف بریدہ تشریف لائے مگر تعصب کا بیڑا غرق ہو اس متفقہ مسئلہ پر بھی امت مسلمہ کو الجھا دیا گیا ہے۔ حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے احادیث صحیحہ سے ثابت فرمایا کہ سرکار کائنات ﷺ دنیا میں ناف بریدہ ہی تشریف لائے۔ اس رسالہ کو ۲۱ رجب المرجب ۱۴۲۲ھ ۲۳ اگست ۲۰۰۱ء کو بہاولپور میں تصنیف فرمایا اہل علم کے لیے ایک نایاب دستاویز ہے۔

(۳۲) فضائل شب میلاد

حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت قدس سرہٗ نے یہ رسالہ ۳ ربیع الاول شریف ۱۴۲۱ھ بدھ کو بہاولپور میں مکمل فرمایا جسے حافظ فدا الرسول اویسی نے اویسیہ لائبریری جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور سے شائع کیا۔

مضامین میلاد شریف ماہنامہ ''فیض عالم بہاولپور'' میں ذیقعد ۱۴۰۹ھ جون ۱۹۸۹ء تا ربیع الاول شریف ۱۴۳۰ھ فروری ۲۰۱۰ تک ربیع الاول شریف کے شمارہ جات میں ہر سال میلاد شریف کے موضوع پر تحقیقی مضامین لکھتے رہے جو فیض عالم کے شمارہ جات کی زینت ہیں۔ فقیر نے میلاد مصطفیٰ کریم رؤف ورحیم ﷺ کے حوالہ سے اپنے والد گرامی حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت قدس سرہٗ کی خدمات پر یہ مختصر سا مقالہ چند نشستوں میں مکمل کیا۔ اگر کسی صاحب کے پاس اس موضوع پر کوئی معلومات یا مشاہدہ ہو تو فقیر کو بھجوا دیں تاکہ حضرت قبلہ کی سوانح میں شامل کیا جائے۔

فقط والسلام مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیاض احمد اویسی رضوی بہاولپور ۱۵ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ ۱۹ جنوری ۲۰۱۱ء شب خمیس بعد صلوٰۃ العشاء

دعوت قبول فرمائیں

۱۹۶۱ء سے بہاولپور میں ۱۲ ربیع الاول کو جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں عظیم الشان جلسہ وجلوس کی قیادت حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت قدس سرہٗ فرماتے رہے ان کے وصال شریف کے بعد جامع سیرانی مسجد بہاولپور عقب محکم الدین سیرانی روڈ میں اس سال یہ پہلا جلسہ وجلوس ہوگا۔ احباب اہلسنت بڑھ چڑھ کر شریک سعادت ہوں جھولیاں مراد سے پُر ہونگیں۔

میلاد مصطفیٰ کمیٹی سیرانی مسجد بہاولپور

مذہبی جوش وجذبہ سے جشن میلاد منائیں رب تعالیٰ کی رحمت پائیں

ماہ نور رحمتوں وبرکتوں سے بھرپور ربیع الاول شریف کی آمد کے ساتھ ہی خوشیوں کا ایک سماں آجاتا ہے روحانی بہار سے اہل ایمان کے غنچہ دل کھل اٹھتے ہیں۔ چارسو نغمات محبت سنائی دیتے ہیں اہل نظر کو ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آتی ہے۔ اہل اسلام سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کے ولادت باسعادت کے دن کو "جشن عید میلاد" قرار دیتے ہیں۔ یقیناً جس روز سعید میں باعث کن فکاں ہادیٔ انس وجاں سرورِ سروراں ﷺ نے جہان رنگ وبو کو اپنے مبارک قدمین شریفین سے سرفراز فرمایا اس کا کوئی ثانی نہیں۔ سچ ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کا دن صرف اہل ایمان کے لیے ہی نہیں، اقوام اور جمیع خلق خدا کے لیے بھی روز عید ہے...... محسن کائنات ﷺ لاریب کائنات کی سب سے بڑی نعمت ہیں (رحمۃ للعالمین تو انہیں خود رب العالمین نے فرمایا) اس نعمت ورحمت کے حصول پر اظہار مسرت حکم ربانی ہے اور عین فطرتِ انسانی کے مطابق بھی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ قُلْ بِفَضْلِ للّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَلْیَفْرَحُوْا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت کے حصول پر خوب خوشی کا اظہار کرو۔ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے خصائص کبریٰ ج 1 میں اور امام محمد بن سعد نے طبقات کبریٰ جلد 1 میں حضور سید عالمین ﷺ کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ سیدہ بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کی روایت بیان کی ہے کہ بوقت ولادت پوری دنیا نور سے جگمگا اٹھی تھی۔ اس قسم کی روایت البدایہ والنہایہ جلد ۲ میں ابن کثیر نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے بھی نقل کی ہے۔

ربیع الاول شریف میں خوشی کے جھنڈے

سیدہ بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ولادت کی مبارک ساعت میں سیدنا حضرت جبریل امین علیہ السلام تین جھنڈے لیکر فرش زمین پر اُترے اور ان میں ایک مشرق میں ایک مغرب میں اور تیسرا جھنڈا بیت اللہ شریف کی چھت پر نصب کیا۔ (شرح مواہب لدنیہ لامام محمد بن عبدالباقی زرقانی جلد 2)

ثابت ہوا کہ عظمت مصطفیٰ کریم ﷺ کے اظہار کے لیے گھروں، دفاتر، مدارس، مساجد، دوکانیں، کوچہ وبازار کو خوبصورت جھنڈیوں سے آرستہ کرنا باعث برکت اور اظہار عظمت کے عین مطابق ہے اور ہمارا چراغاں وسجاوٹ کرنا آقا کریم روف ورحیم ﷺ کے صدقے سے ملا ہوا مال (روپیہ پیسہ) خرچ کرنا اس اظہار مسرت کے طور پر ہے۔

ذکر ولادت سننا سنت نبوی اورسنانا سنت صحابہ ھے

غزوہ تبوک سے واپسی پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں نعتیہ قصیدہ سنانے کی درخواست کی جس

کے دو شعر یہ ہیں۔

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ الاَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُوْرِكَ الاُفُقُ

فَنَحْنُ فِیْ ذَالِكَ الضِّیَآءِ وَفِی النُّوْرِ وَسُبُلِ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

جب آپ کی ولادت ہوئی تو آپ کے نور سے زمین روشن ہوگی اور آفاق منور ہوگئے سو ہم اسی روشنی اور نور میں ہدایت کے راستے طے کر رہے ہیں

آپ نے یہ اشعار سن کر بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور داد تحسین سے نوازا (حوالہ کے لیے ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم کی صحیح مستدرک جلد 3 و ابن کثیر کی السیرۃ النبویہ جلد 1۔

بزم کون مکاں کو سجایا گیا

شب میلاد اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو حکم دیا کہ آسمانوں اور بہشتوں کے دروازے کھول دو۔ فرشتے سرکار کی آمد پر بشارتیں دے رہے تھے تو ہم سب اہل ایمان ملکر جشن ولادت پاک منائیں۔ اس سلسلہ میں

اہم گزارشات

جملہ مساجد اہلسنت کے ائمہ کرام، خطباء عظام و مساجد انتظامیہ کمیٹی سے گزارش ہے کہ ربیع الاول شریف کا مبارک چاند نظر آتے ہی اپنی اپنی مساجد میں نعت و درود و سلام کی محافل کا اہتمام کریں اور اہل اسلام کو ۱۲ ربیع الاول شریف کے مقدس دن کی فضیلت سے آگاہ کریں اور جلسہ و جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ جامع مسجد سیرانی بہاولپور میں شرکت کرنے کی دعوت دیں۔

یکم تا ۱۲ ربیع الاول شریف کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اجتماعی طور پر "مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" "یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک" تین چار مصرعے ضرور پڑھیں تاکہ اجتماعیت کے ساتھ پوری فضاء درود و سلام کی پرکیف آواز سے معطر اور معنبر ہو جائے۔ تنظیم المساجد اہلسنت بہاولپور کے زیر اہتمام گذشتہ ۳۰ سالوں سے ربیع الاول شریف کا سارا مہینہ بہاولپور کی مختلف مساجد و مقامات پر محافل میلاد کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔ آپ بھی اپنی مسجد میں محفل کا اہتمام فرمائیں۔

☆ ۱۲ ربیع الاول شریف کو بستی لقمان تا مسافر خانہ عظیم الشان جلسہ و جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ شان و شوکت سے منعقد ہوگا۔

☆ ۱۳ ربیع الاول شریف کو نور پور پلی پر جلسہ ہوگا۔ (سعید احمد مہروی)

حضور فیض ملت قدس سرہ ٗ کے وصال کے بعد ان کے جو رسائل / کتب شائع ہوئیں۔

محترم قارئین کرام حضور قبلہ فیض ملت مفسر اعظم پاکستان قدس سرہٗ کا وصال شریف ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ کو ہوا آپ نے چار ہزار کے قریب ۴۰ علوم وفنون پر اہل اسلام کی رہبری ورہنمائی کے لیے یادگار تصانیف تحریر فرمائیں آپ کی زندگی میں دو ہزار سے زائد کتب ورسائل شائع ہو چکے تھے جس سے خلق خدا رہبری ورہنمائی حاصل کر رہی ہے۔ آپ کے وصال کے بعد یہ سلسلہ جاری ہے انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک یہ جاری رہے گا۔ چند تالیفات جو حال ہی شائع ہوئیں ان کا مختصر تعارف۔

وجد صوفیاء کا جواز

زیر نظر میں رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے صوفیاء کرام کی وجدانی کیفیت کا ثبوت از قرآن وحدیث سے ثابت فرمایا اور منکرین اولیاء کرام کے بے تکے اعتراضات کے مدلل انداز سے جوابات تحریر فرمائے۔ نہایت خوبصورت رسالہ ہے ۸۰ صفحات کا رسالہ ہدیہ صرف ۶۰ روپے ہے

علم یعقوب

منکرین شان انبیاء کرام حضرت یوسف علیہ السلام کا چند روز بطور آزمائش اپنے والد گرامی سیدنا یعقوب علیہ السلام سے پوشیدہ رہنے کو لاعلمی کی دلیل بنا کر علوم انبیاء پر اعتراض کرتے ہیں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے دلائل قاہرہ سے حضرت یعقوب علیہ السلام کے علم شریف کے دلائل لکھے ہیں۔ اگرچہ رسالہ بارہا مرتبہ شائع ہوا ہے مگر صوفی مختار احمد اویسی صاحب نے جدید کمپیوٹر کتابت خوبصورت طباعت اعلیٰ کاغذ اور دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا ہے۔ ۶۴ صفحات کا رسالہ ہدیہ ۴۵ روپے ہے۔

سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر اعتراضات کے جوابات

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کاتب وحی خلیفۃ المسلمین ہیں روافض تو آپ پر اعتراضات کرتے ہی تھے جن کا منہ توڑ جواب ہمارے سلف صالحین دیتے رہے اور علماء حق دے رہے ہیں۔ مگر رواں صدی میں بعض سنی کہلانے والے علماء نے حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر اعتراضات شروع کر دیئے ہیں اسے قیامت کی نشانی ہی کہا جا سکتا ہے۔ حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے اس رسالہ میں اعتراضات کے مدلل ومحقق جوابات لکھے ہیں ہر سنی کے پاس اس رسالہ کا ہونا ضروری ہے عمدہ کتابت وطباعت ہے ۸۰ صفحات کا رسالہ ہدیہ صرف ۵۰ روپے۔

صحابہ کا عقیدہ حاضروناظر

نجدی وہابیوں کا ایک الزام یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر و ناظر کا عقیدہ اہلسنت بریلویوں کا ہے۔ زیر رسالہ میں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے احادیث صحیحہ سے ثابت کیا ہے کہ صحابہ کرام کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و ناظر ہیں۔ انتشار و اختلاف کے دور میں رسالہ ہذا میں امت مسلمہ کی رہبری و رہنمائی کے بہترین تحقیق ہے۔ ۴۸ صفحات کا رسالہ ہدیہ ۴۲ روپے ہے۔

شہادت امام حسین کے متعلق پراسرار مضامین

سیدنا امام حسین کی شہادت میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں اس میں سے بہت سارے راز حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے زیر نظر رسالہ میں درج فرمائے ہیں مطالعہ کریں اور اپنے علم اضافہ کریں۔ کمپیوٹر کتابت عمدہ طباعت اعلیٰ کاغذ سرورق ٹائٹل پر کئی رنگ و روضہ امام عالی مقام ۸۰ صفحات کا رسالہ صرف ۵۰ روپے میں حاصل کریں

بدعات قرآن

وہابیہ اہلسنت کے معمولات پر بدعت کا فتویٰ لگا کر مسلمانوں میں خواہ مخواہ اختلاف کو ہوا دینے کی کوشش کرتے رہتے ہیں حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے زیر نظر رسالہ بدعت کی گردان پڑھنے والوں کی خوب خبر لی ہے کہ قرآن پاک کی زبر، زیر، پیش شد و مد بدعت ہیں مگر اس پر کسی نے بدعت کی بات نہیں کی؟ کیا وجہ محافل میلاد پاک، اولیاء کی اعرس کی تقریبات کو بدعت کہا جاتا ہے زیر نظر رسالہ میں زمانہ نبوی کے عربی رسم الخط کا عکس بھی دکھایا گیا ہے۔ یہ رسالہ ایک مکمل دستاویز ہے ہر سنی کے پاس ہونا ضروری ہے۔ ۸۰ صفحات کا رسالہ صرف ۵۰ روپے میں حاصل کریں۔

قرآن میں ناسخ ومنسوخ

ناسخ و منسوخ ایک مستقل علم ہے مگر افسوس کی دیگر اسلامی علوم کی طرح اس علم سے بھی اکثر اہل علم کہلانے بھی بے خبر ہیں۔ زیر نظر رسالہ میں مفسر اعظم پاکستان حضور فیض ملت قدس سرہٗ نے اقسام النسخ درجات النسخ بیان فرمائے ہیں رسالہ میں ناسخہ و منسوخہ قرآنی آیات کا نقشہ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ۸۰ صفحات کا یہ رسالہ صرف ۵۰ روپے میں حاصل کریں۔

عقائد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

بہت تنظیمیں صحابہ کرام کے نام پر سیاست کر کے اہل اسلام میں یہ باور کراتے ہیں ہم صحابہ کے حب دار ہیں زیر تبصرہ رسالہ میں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عقائد نہایت ہی

محققانہ انداز سے بیان کر کے ثابت فرمایا ہے کہ اہلسنت کو اللہ تعالیٰ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے عقائد نصیب فرمائے ہیں یہ صحابہ کرام کے اصل حبدار ہیں۔ یہ رسالہ ہر سنی کے لیے ایک مکمل دستاویز ہے ہر سنی کے پاس ہونا ضروری ہے ۸۰ صفحات کا رسالہ ہدیہ صرف ۵۰ روپے ہے۔ صوفی مختار احمد اویسی نے ان تمام رسائل کو زر کثیر خرچ کر کے سیرانی کتب خانہ محکم الدین سیرانی روڈ بہاولپور سے شائع کی ہیں طلب کریں

عظمت سادات

سادات کرام کی عظمت مسلمہ ہے کیونکہ ان کی نسبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے زیر رسالہ میں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہ نے سادات کرام کی فضیلت وعظمت قرآن وحدیث سے مدلل ومحققانہ انداز میں بیان فرمائی ہے۔ صاحبزادہ ریاض احمد اویسی کی کاوش ہے صفحات ۴۲ ہیں جاذب نظر رنگین ٹائٹل ہے عام ہدیہ صرف ۳۰ روپے ہے۔ پتہ مرکز فیض ملت جامع مسجد سیرانی بہاولپور۔

تعارف کتب

دارالعلوم جامعہ مجددیہ نعیمیہ کراچی کی پچاس سالہ تاریخ

مفتی اعظم سندھ حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ نعیمی شہید نے ۱۹۶۰ء میں انتہائی سنگین حالات میں جامعہ مجددیہ نعیمیہ ملیر کالونی کراچی کی بنیاد رکھی ان کے اخلاص کی برکت ہے کہ آج یہ ادارہ تعلیم کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کر گیا۔ اس کے موجودہ مہتمم حضرت علامہ مفتی محمد جان نعیمی صاحب نے اپنے عظیم والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کی جانشینی کا حق ادا فرما رہے ہیں۔ اس ادارہ کی پچاس سالہ خدمات کتابی صورت میں حضرت علامہ صاحبزادہ فیض الرسول نورانی نے مرتب کیا ہے۔ جو ایک اہم کارنامہ ہے۔ کاغذ، عمدہ طباعت رنگین گتہ دار مضبوط جلد ہے۔

حضرت مفتی اعظم سندھ کی حیات وخدمات

زیر نظر کتاب میں مفتی اعظم سندھ حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ نعیمی شہید رحمۃ اللہ علیہ کی علمی تبلیغی خدمات کے تحریک ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفیٰ میں آپ کا کردار نہایت ہی تفصیل کے ساتھ صاحبزادہ فیض الرسول نورانی نے تحریر کیا ہے۔ خوبصورت جلد ہے۔ دونوں کتب منگوانے کے لیے پتہ مفتی اعظم سندھ اکیڈمی جامعہ مجددیہ نعیمیہ گلشن نعیمی صاحب داد گوٹھ ملیر کالونی کراچی۔

بیانات عطاریہ (حصہ سوم)

زیرنظر کتاب امیر دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہٗ کے اصلاحی بیانات ہیں جو آپ گاہے بگاہے ہزاروں لاکھوں کے اجتماعات میں فرماتے رہے مثلاً انمول ہیرے، باحیا نوجوان، ظلم کا انجام، بڈھا پُجاری، چار سنسنی خیز خواب، سیاہ فام غلام، وضو اور سائنس، کرامات فاروق اعظم، میٹھے بول، کرامات عثمان غنی، جنتی محل کا سودا، سگ مدینہ کہنا کیسا؟ ان تمام بیانات کو یکجا کتابی صورت میں (۵۸۵ صفحات) شائع کیا گیا ہے قیمت درج نہیں ہے۔ اپنے شہر کے مکتبہ المدینہ یا مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی سے طلب کریں۔

فیوضاتِ حیدری

انجمن احباب اہلسنت کی ۳۷۸ ویں پیش کش ہے۔ ۶۰ صفحات کا رسالہ صرف ۱۶ روپے کا ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

تواصوبالحق

زیرنظر کتاب میں حضرت مولانا محمد حنیف پیر سندھی نے دعوت اسلامی کو اپنے قول وفعل کے تضاد پر خیر خواہانہ مشورے دیئے ہیں جو لائق تحسین ہیں۔ منگوانے کا پتہ پیر عاجز محمد حنیف نقشبندی محمو ٹنڈو الہیار سندھ

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

جامعہ غوثیہ سلطانیہ رضویہ فیض پور کا سنگ بنیاد

حضور فیض ملت کے فیض یافتہ علامہ محمد شرافت علی رضوی بانی رشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری کی کاوش سے مجدد دین وملت حضرت الشاہ امام رضا خان قدس سرہٗ کے یوم وصال ۲۵ صفر المظفر کو جامعہ سلطانیہ رضویہ فیض پور سمندری فیصل آباد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

صاحبزادہ مولانا محمد اکرم شاہ جمالی کو مبارک باد

حضور قبلہ خواجہ فیض احمد شاہ جمالی قدس سرہٗ کے چشم وچراغ حضرت علامہ صاحبزادہ مولانا محمد اکرم شاہ جمالی مدظلہٗ کو جماعت اہلسنت پاکستان کا نائب امیر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ صاحبزادہ محمد اکرم فیضی صاحبزادہ محمد حسان اکرم فیضی دربار عالیہ حضرت قبلہ علامہ الحاج مولانا عبدالکریم فیضی رحمۃ اللہ علیہ امین آباد شریف لیاقت پور ضلع رحیم یار خان۔

☆ الحاج محمد صدیق صاحب کا مونکی گوجرانوالہ ایک طویل عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔

☆ محمد عثمان فیضی بہاولپور علیل ہیں دعائے صحت کی اپیل ہے۔

دعائے مغفرت کی اپیل ہے

☆ حضرت سید محمد نواز شاہ بخاری (لنجاری) کہروڑ لودھراں ۱۳ صفر المظفر منگل کو انتقال فرما گئے۔ موصوف نہایت ہی دردِ دل رکھنے والے سید لجپال تھے مسلک حق اہلسنت کے فروغ کے لیے انہوں نے اپنا سب کچھ قربان کیا۔ حضور فیض ملت قدس سرہٗ سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔

☆ ملک العلماء حضرت علامہ مولانا ظفر الدین رضوی (انڈیا) کے فرزند ارجمند ڈاکٹر مختار الدین احمد صاحب علی گڑھ میں وفات پا گئے۔

☆ مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے سابق ناظم مولانا غلام مرتضیٰ سعیدی (موضع حسین آباد لودھراں) اللہ کو پیارے ہوئے۔

☆ حضرت علامہ مولانا قاری محمد امیر عالم نقشبندی بانی ادارہ تعلیمات مجددیہ لاہور بھی داغ مفارقت دے گئے۔

☆ ماہنامہ فیض عالم بہاولپور کے مخلص ترین قاری مجاہد محمد رفیق نقشبندی کے سانحہ ارتحال کی خبر ملی ہے۔

☆ سیرانی مسجد بہاولپور کے دو مخلص مقتدی صوفی غلام حسن شاہدرہ بہاولپور۔ ماسٹر قاضی غلام حسین (سیت پور علی پور) کا انتقال ہوا۔

☆ قاری زاور بہادر جنرل سیکریٹری جمعیت علماء پاکستان کی حضرت والدہ محترمہ کے انتقال کی خبر ملی۔

☆ حضرت علامہ خادم حسین رضوی مدظلہٗ مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کی محترمہ والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا۔

Nafse Islam
WWW.NAFSEISLAM.COM

☆ حافظ فیاض احمد اویسی چک ۲۳ خانپور کی ہمشیرہ محترمہ کا انتقال ہوا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ جامع مسجد سیرانی بہاولپور میں جمعۃ المبارک کے موقعہ مرحومین کے فاتحہ پڑھکر دعائے مغفرت کی گئی قارئین کرام سے بھی دعا مغفرت کی اپیل ہے۔ (ادارہ)

سالانہ عظیم الشان میلاد کانفرنس

بیاد امام اہلسنت الشاہ احمد نورانی مورخہ ۲۵ ربیع الاول شریف یکم مارچ بروز منگل بعد نماز عشاء نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ خواجہ محمد امین طاہر (مٹھیانوالے) کی رہائش گاہ ملک پور ڈنڈی سٹاپ فیصل آباد منعقد ہوگی اہل محبت سے شرکت کی اپیل ہے۔

مستقل سلسلہ حضور قبلہ فیض ملت قدس سرہٗ کی ڈائری کا ایک ورق

از علامہ محمد ارشد خامر القادری (ایم اے گولڈ میڈلسٹ)

آج ۳ ذیقعد ہے اسلامی سال ۱۳۹۰ھ اور یکم رجنوری ۱۹۷۱ء جبکہ دیسی مہینہ پوہ کی اٹھارہ اور سن بکرم ۲۰۲۷ ہے۔ یہ جمعۃ المبارک ہے۔ اپنے فطری حسن و جمال سے مالا مال سعادت بھری ساعتیں تقسیم کر رہا ہے۔ سات بج کر پانچ پر سورج اپنے چہرے سے آہستہ آہستہ ظلمت شب کا سیاہ نقاب اتارتا ہے۔ حضور فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فقیر آج گھر پر رہا کسی دعوت جلسے یا تقریر کے لئے نہیں گیا۔ (گھر کے درودیوار چہرہ زیبا کی زیارت کے مزے لوٹتے رہے) آپ مقررہ وقت پر جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف لائے لوگ حسب معمول محبت اور عقیدت کے جذبات میں شرابور جامع مسجد سیرانی بہاولپور کی طرف کشاں کشاں آرہے ہیں۔ فرماتے ہیں میری تقریر کا موضوع توحید باری تعالیٰ رہا اور یہ شعر ورد زبان رہا۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم عربی اشعار میں۔

العرف من له اسم كاسمى انا الرحمن فاطلبنى تجدنى

انا الله الذى لا شى مثلى انا الديان فاطلبنى تجدنى

میرے جیسا نام اور کون؟ میں رحمٰن ہوں میری تلاش جاری رکھ مجھے پالے گا میں وہ معبود ہوں میرے جیسا کوئی نہیں میں ہی دیان ہوں میری تلاش جاری رکھ مجھے پالے گا۔

اس شعر کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ توحید کے مظہر اتم سید المرسلین خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں توحید وہی

مسلم ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے سمجھی گئی ہے اسی لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی عظیم صفات سے اپنے محبوب و مطلوب صلی اللہ علیہ وسلم کو موصوف فرمایا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

آیت نمبر ۱: وَمَا نَقَمُوٓاْ إِلَّآ أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ (آیت ۷۴ سورۃ توبہ ع ۱۰) ترجمہ: اور انہیں کیا برا لگا یہی نہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

آیت نمبر ۲: وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُواْ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ (آیت ۵۸۔ سورۃ توبہ)

ترجمہ: ''اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہیں ہمیں اللہ کافی ہے دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول''

آیت نمبر ۳: اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔

''اے مسلمانو! تمہارا مددگار نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور اہل ایمان''

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ واؤ عاطفہ کے ساتھ فرمایا ہے اور صاف صاف ظاہر فرما دیا ہے کہ میرا حبیب اپنے فضل سے غنی فرما دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے صفاتی ناموں میں سے جو اپنے لئے منتخب فرمائے ہیں وہی اپنے محبوب کے لئے پسند فرمالئے۔ مثلاً رؤف، رحیم، ظاھر، باطن، اول آخر ایسے نام ہیں جو بیک وقت اللہ تعالیٰ کی ذات بے مثال کے لئے مستعمل ہیں اور بعینہٖ اس کے رسول باکمال صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و رفعت ظاہر کر رہے ہیں۔ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے اسی بات کا اعلان کیا ہے

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یسین وہی طٰہٰ

(جاری ہے)

حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ کی یاد میں

حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان فیض ملت قدس سرہٗ کے وصال ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ جمعرات کے بعد ان کے ایصال ثواب اور رفع درجات کے لیے قرآن خوانی اور اوراد و وظائف کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کی قائم کردہ جامع سیرانی مسجد بہاولپور میں صبح صادق کے وقت درود تاج شریف کے بعد اذان فجر ہوتے ہی جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے طلباء مزار فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ پر تلاوت کلام پاک کا سلسلہ شروع کر دیتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد ایک تسبیح درود شریف ایک تسبیح کلمہ شریف کے بعد ختم خواجگان ہوتا ہے۔ اور بارگاہ الٰہی میں حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کے وسیلہ تمام حسنات وعبادت کا ثواب جملہ انبیاء و مرسلین اہل بیت اطہار صحابہ کرام تمام سلاسل کے اولیاء عظام جملہ مؤمنین و مؤمنات بالخصوص حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان قدس سرہٗ اور آپ کی اہلیہ محترمہ جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے فضلاء کی روحانی ماں قبلہ امی جان آپ کے شہزادے شیخ الفقہ المیراث حضرت علامہ مفتی محمد صالح اویسی کے ارواح مبارکہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ پھر جامعہ کے جملہ طلباء اجتماعی طور پر سلام بحضور سرور کائنات فخر موجودات ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں اور آپ کے صاحبزادگان نماز فجر کے بعد سلسلہ قادریہ اویسیہ کے وظائف مزار شریف پر بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس طرح آپ کے مزار شریف پر تو ہمہ وقت تلاوت ذکر و اذکار طلباء کے اسباق کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ آپ کے تلامذہ مریدین، عقیدتمند قافلہ در قافلہ حاضر ہو کر اپنے مربی و محسن کی بارگاہ میں ہدیۂ ختمات قرآن، درود سلام اور اوراد و وظائف پیش کرتے رہتے ہیں ہر نماز باجماعت کے بعد ختم ہوتا ہے۔ ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دعوت ذکر کے زیر اہتمام محفل ذکر منعقد ہوتی ہے جبکہ ہر ماہ اسلامی تاریخ ۱۵ کو بعد نماز عصر تا مغرب ختم غوثیہ اویسیہ کا اہتمام ہوتا ہے۔

☆ مدینہ منورہ سے حضور فیض ملت قدس سرہٗ کے وصال شریف کے بعد تعزیت کے لیے ملک محمد الطاف کلیار محترم الحاج فرمان علی قادری تشریف لائے۔

☆ ۱۶ صفر جمعۃ المبارک عین گنبد خضریٰ شریف کے سامنے (جنت البقیع کی طرف) عصر اور مغرب کے درمیان (حضور فیض ملت کے مدینہ منورہ میں اعتکاف کے ساتھی) محترم محمد رفیق خان اویسی نے حضور فیض ملت قدس سرہٗ کے ایصال ثواب کا اہتمام کیا۔

☆ سرگودھا سے دعوت ذکر کے حضور فیض ملت کے خلیفہ حضرت الحاج باباجی محمد حنیف مدنی قادری اویسی نے دربار فیض ملت پر حاضری دی۔

☆ میانوالی سے حافظ محمد عمران اویسی محمد سہیل اویسی نے مزار شریف پر چادر پیش کی۔

Nafse Islam WWW.NAFSEISLAM.COM

☆دربارِ عالیہ حضرت قبلہ علامہ الحاج مولانا عبدالکریم فیضی رحمۃ اللہ علیہ امین آباد شریف لیاقت پور ضلع رحیم یار خان پر حضور فیض ملت کے ایصال ثواب کے لیے محفل ہوئی قرآن خوانی کے بعد میرے حضرت قبلہ والد گرامی صاحبزادہ علامہ محمد اکرم فیضی نے اشکبار آنکھوں سے حضرت فیض ملت کی علمی دینی خدمات کا ذکر فرمایا آخر میں درود و سلام کے بعد لنگر شریف تقسیم ہوا۔(صاحبزادہ محمد حسان اکرم فیضی)

☆۵ اصفر جمعرات بعد نماز ظہر سیرانی مسجد بہاولپور کے جدید ہال میں مجدد دین و ملت امام اہلسنت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں ہدیہ تبریک پیش کرنے کے لیے طلباء جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور نے یوم رضا کی تقریب کا اہتمام کیا۔جس میں پاسبان مسلک رضا حضرت علامہ محمد حسن علی رضوی (میلسی) نے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ مفکر اسلام امام احمد رضا چوہویں صدی ہجری کے مجدد برحق ہیں آپ جلیل القدر عالم، عبقری فقیہی، عظیم محدث، ممتاز مفسر، ماہر تعلیم، ریاضی دان، سائنسدان، سیاست دان اور شاعرِ خوش نوا ع تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ حدائق بخشش امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر مشتمل دو جلدوں میں ہندو پاک سے متعدد بار شائع ہو چکا ہے جس کے متعلق علماء امت نے بڑی عمدہ بات کہی ہے کہ ''قصیدہ بردہ شریف کے بعد اردو زبان میں اگر نعتیہ کتاب کو مقبولیتِ آفاقی کا شرف ملا تو مجدد دین وملت مولانا امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے عدیم المثال دیوان حدائق بخشش کو حاصل ہوا جس کا ایک ایک شعر قرآن وحدیث کا ترجمان اور تفسیر معلوم ہوتا ہے ہر نعت ہر قصیدہ ایک خاص لذت اور عجیب کیف و سرور رکھتا ہے ایک صدی سے براعظم ایشیاء کے مسلمانوں کے ایمان وایقان میں حدائق بخشش اضافہ کا باعث بن چکا ہے۔جس کا ایک ایک شعر محبت خدا ورسول (جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم) میں مستغرق ہو کر پڑھنے کے قابل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک عرصہ دراز سے یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کوئی فاضل اس اہم نعتیہ دیوان کی صحیح تشریح وتوضیح کر دے تا کہ ہر عام وخاص ان اشعار کو سمجھ کر مستفیض ومستفید ہو سکے۔اس پورے دیوان رضا کی مفصل اور مکمل توضیح وتشریح کرنے والی ذات کا نام ہے فیض رضا حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی محدث بہاولپور رحمۃ اللہ علیہ ہے جنہوں نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور پچیس جلدوں میں ہزاروں صفحات پر پھیلا کر فروغ افکار رضا کا ایک جدید باب کا اضافہ کیا ہے۔نماز عصر کے بعد جامعہ کے مدرس علامہ عاشق مصطفیٰ قادری نے ختم غوثیہ کا ورد کرایا اور سلسلہ عالیہ قادریہ اویسیہ پڑھا تقریب کا اختتام درود وسلام پر ہوا اور حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے ایصال ثواب اور رفع درجات کے لیے دعا کی گئی اور لنگر غوثیہ اویسیہ تقسیم ہوا۔(خادم دربار فیض ملت منیر احمد اویسی)